شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

30اگست2024ء

پریس ریلیز

اسرائیل کا مقبوضہ مغربی کنارے میں قتلِ عام شروع کرنے پر بھی مسلم ممالک کا عملی اقدامات نہ اُٹھانا انتہائی شرمناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): اسرائیل کا مقبوضہ مغربی کنارے میں قتلِ عام شروع کرنے پر بھی مسلم ممالک کا عملی اقدامات نہ اُٹھانا انتہائی شرمناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ غزہ میں جاری وحشیانہ اسرائیلی بمباری کو شروع ہوئے 11 ماہ ہونے کو ہیں۔ میڈیا میں بتائے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق 42ہزار سے زائد مرد، عورتیں، بچے اور بوڑھے شہید کیے جا چکے ہیں اور ایک لاکھ کے قریب شدید زخمی ہیں۔ اسرائیلی بمباری سے 80 فیصد غزہ تباہ ہو چکا ہے۔ خوراک، پانی اور جان بچانے والی ادویات کی شدید ترین قلت ہے۔ مساجد، پناہ گزین کیمپوں اور سکولوں کو مسلسل بمباری کر کے تباہ کیا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ کے مسلمان ایک دلخراش انسانی المیہ سے گزر رہے ہیں۔ دوسری طرف اگرچہ اسرائیلی فوج اور مسلح ناجائز صہیونی آباد کار پون صدی سے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی مسلمانوں پر مظالم ڈھا رہے ہیں لیکن بدھ کے دن سے اسرائیلی فوج کا فلسطین کے اس حصہ پر بھی کئی دہائیوں میں سب سے بڑے حملے کا آغاز انتہائی تشویشناک ہے۔ جس میں اب تک درجنوں فلسطینی مسلمانوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ بیت اللحم میں بھی صہیونیوں نے درجنوں فلسطینیوں کو گولیوں سے بھون دیا۔ زخمیوں کو لے جانے والی ایمبولینسوں کو روکا جا رہا ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقوں جنین، طولکرم اور نور شمس پناہ گزین کیمپ میں بجلی کی لائنیں کاٹ دی گئیں ہیں اور انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ فلسطینیوں کو محصور کرنے کے لیے دوسرے علاقوں سے جوڑنے والے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بن غفیر کا حالیہ بیان کہ جلد مسجد اقصیٰ میں یہودی عبادت گاہ تعمیر کی جائے گی اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ صہیونیوں کی جانب سے گریٹر اسرائیل کے ناپاک منصوبے کی تکمیل کی طرف تیزی سے پیش قدمی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کی نسل کُشی پر خاموش رہنے کی بجائے اب مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور افواج کو بیت المقدس کی حفاظت کا ذمہ اٹھاتے ہوئے اسرائیلی درندگی اور دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ محض مذمتی بیانات یا نیتن یاہو کو جنگی مجرم کہہ دینے سے اسرائیلی ظلم کو نہیں روکا جا سکتا۔ اگر اب بھی مسلمان ممالک کے حکمران اور مقتدر حلقے فلسطینی مسلمانوں کی مدد کے لیے عملی اقدامات نہیں اٹھاتے تو دنیا کی رسوائی کے ساتھ آخرت میں بھی مجرم قرار پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فلسطینی مسلمانوں کی نصرت فرمائے اور امت مسلمہ کو غیرتِ ایمانی عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرو اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان